مطبُوعات

حدیث لٹریچر دبزبان انگریزی۔ تالیف : جناب ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی صاحب، پروفیسر کلکتہ یونیورسٹی،

قیمت ۱۵ روپے صفحات ۲۱۱۔

حجیّت حدیث کے متعلق یوں تو ہمارے اسلاف نے مختلف کتابوں میں بڑا قابلِ قدر ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔ لیکن دورِ جدید میں اس کے متعلق جو شکوک و شبہات پھیلائے جا رہے ہیں وہ اس بات کے متقاضی ہیں کہ ان کا نئے انداز سے جائزہ لے کر ان کے مسکت جوابات دیئے جائیں۔ اردو زبان میں اس سلسلے میں بعض بزرگوں نے نہایت مفید خدمت سرانجام دی ہے اور بڑے وزنی دلائل کے ساتھ یہ ثابت کیا ہے کہ سنتِ نبوی پوری طرح محفوظ ہے اور اسے دین میں بطور ایک بنیاد تسلیم کیے بغیر دین مکمل نہیں ہوتا۔

انکارِ حدیث کا فتنہ چونکہ مستشرقین کا اٹھایا ہوا ہے اور انگریزی اور اسی طرح کی دوسری مغربی زبانوں کے ذریعہ ہمارے ہاں منتقل ہوا ہے۔ اس لیے اس بات کی شدید ضرورت تھی کہ اللہ کا کوئی بندہ ان مستشرقین کے اٹھاتے ہوتے اعتراضات کا انہی کی زبان میں مدلّل جوابات دے۔ مقامِ شکر ہے کہ اس فرض کو ڈاکٹر زبیر صدیقی صاحب نے نہایت عمدہ طریق سے سرانجام دیا ہے۔ وہ کتاب کے آغاز ہی میں اس کا سببِ تالیف بیان کرتے ہوتے فرماتے ہیں:

"اس کتاب کی تدوین کی غرض یہ ہے کہ انگریزی دانوں، مسلم اور غیر مسلم دونوں کو حدیث کے آغاز، ارتقاء اور اس کے بارے میں محدثین نے جرح و تعدیل کا جو بیش قیمت ترکہ چھوڑا ہے اس سے شناسا کرایا جائے۔ انگریزی میں اس موضوع پر ایک ہی کتاب موجود ہے یعنی THE TRADITIONS OF ISLAM BY ALFRED GUILAUME, OXORD 1924 لیکن یہ اسلامی نقطۂ نظر کی شارح اور ترجمان نہیں۔ البتہ دوسری یورپی زبانوں میں مثلاً جرمن، فرانسیسی اور ڈچ میں

حدیث کے متعلق کئی ایک عالمانہ اور ناقدانہ کتب شائع ہو چکی ہیں لیکن ان میں سے کوئی ایک بھی ایسی نہیں جو ہمارے اسلاف کے صحیح خیالات کی ترجمانی کر سکے۔"

ہم یہ بات پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ جس مقصد کے تحت انہوں نے یہ کتاب لکھی ہے اس میں وہ پوری طرح کامیاب ہیں۔

اس کے مطالعہ سے یہ حقیقت بھی اچھی طرح منکشف ہو جاتی ہے کہ آج حدیث پر جس قسم کے حملے کیے جا رہے ہیں اس کے لیے گولہ بارود گولڈزیہر کے تیار کردہ اسلحہ خانہ ہی سے مہیا کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب اس خدمتِ جلیلہ کے لیے پوری امّت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا بہت زیادہ اجر عطا فرمائے۔

یہ کتاب اس قابل ہے کہ اس کا سستا ایڈیشن تیار کر کے اسے خوب پھیلایا جائے۔

تاریخ تدوینِ حدیث | تالیف ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی صاحب۔ شائع کردہ پاک اکیڈیمی کراچی۔ قیمت تین روپے پچاس پیسے۔ صفحات ۱۷۶۔

حدیث لٹریچر کے شائع ہو جانے کے بعد فاضل مصنف سے اس بات کا پُرزور مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی تحقیقات کو دوسری زبانوں خصوصاً عربی اور اردو میں بھی منتقل کر کے شائع کریں تاکہ اُن سے لوگ زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکیں۔ اس مطالبہ کے پیشِ نظر ڈاکٹر صاحب نے تاریخِ تدوینِ حدیث کو اردو میں قلمبند فرمایا ہے۔

یہ محققانہ کتاب کراچی یونیورسٹی کے بی اے اور ایم اے کے اسلامیات کے نصاب میں داخل ہے۔

کتاب کا پیش لفظ مولانا سید ابُوالاعلیٰ مودودی نے لکھا ہے۔ مولانا اس کتاب کی افادیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"خدا کا شکر ہے کہ پچھلے تیس چالیس سال کے دوران میں علماء اسلام نے عامۂ مسلمین کی اس ناواقفیت کو دُور کرنے کے لیے پیہم کوششیں کی ہیں۔ جو لوگ عربی نہیں جانتے اور جنہیں اتنی

فرصت نہیں ہے کہ علم حدیث کا باقاعدہ مطالعہ کریں، ان کو انکارِ حدیث کے فتنے سے بچانے کی یہی ایک صورت ہے کہ اردو زبان میں ایسی مختصر اور عام فہم کتابیں لکھی جائیں جن سے وہ اس علم کی تاریخ معلوم کرسکیں۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی صاحب ایم۔ اے، پی۔ ایچ، ڈی کیمبرج (صدر شعبۂ اسلامیات کلکتہ یونیورسٹی) کی یہ کتاب بھی ان مبارک کوششوں میں سے ایک کوشش ہے۔ میں خدا سے یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ اسے اپنے بندوں کو گمراہی سے بچانے کا ایک مفید ذریعہ بنائے۔"

اسلام کیا ہے (زبان انگریزی) تالیف: جناب محمد ایوب خاں صاحب۔ شائع کردہ: محمد مسعود الحسن ڈاکخانہ محل مغلاں، ضلع جہلم۔ قیمت ایک روپیہ۔ صفحات ۱۰۸۔

اس کتاب میں مختلف موضوعات، مثلاً اسلام کے معنی، اس کی ہدایت، دین کا مقصد و مدعا، اسلامی اعتقادات، اور اسلامی نظام زندگی پر قرآن مجید کی آیات کو جمع کر کے بحث کی گئی ہے۔ کتاب کے مصنف منکرینِ حدیث کے نقطۂ نظر کے ترجمان تو معلوم نہیں ہوتے لیکن ان کی بعض تصریحات ایسی ہیں جو کافی حد تک نظرِ ثانی کی محتاج ہیں۔ ہم یہاں صرف چند پہلوؤں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ان کا یہ کہنا کہ "اللہ کا دین درحقیقت ان بنیادی اور ابدی قوانین کا نام ہے جو انسان کے جسم میں ودیعت ہیں، اور اسی طرح اس کے طرزِ عمل کو متعین کرتے ہیں" کسی طرح بھی صحیح نہیں۔ یہ نقطۂ نظر بنیادی طور پر غلط ہے۔

سائنس کی ہوشربا ترقی کی وجہ سے نظامِ فطرت کو جو غیر معمولی اہمیت حاصل ہو گئی ہے اس کی بنا پر لوگوں کے ذہن میں یہ باطل خیال پرورش پانے لگا ہے کہ دین دراصل نظامِ فطرت کا دوسرا نام ہے۔ انفس و آفاق کے بارے میں صحیح غور و فکر ہمیں خالقِ کائنات کے وجود کا تو پتہ دیتا ہے لیکن اس کی مدد سے ہم زندگی کے ان گوشوں کی نقاب کشائی نہیں کرسکتے جن کے متعلق ہمیں وحی و الہام نے رہنمائی دی ہے۔ انسان بہرحال میں مشکوٰۃِ نبوت کا محتاج ہے۔

اس طرح یہ کہنا کہ انسان کا مقصد صرف تسخیرِ کائنات ہے صحیح نہیں۔ پھر فاضل مصنف کا یہ ارشاد کہ اسلام نے زنا کے لیے ۱۰۰ کوڑوں کی سزا مقرر کی ہے، غیر شادی شدہ کے متعلق تو صحیح ہے لیکن

شادی شدہ زانیوں کے لیے اللہ کے رسول نے سنگسار کی سزا مقرر فرمائی ہے۔ اس نوعیت کی اور بہت سی باتیں کتاب میں موجود ہیں اور اس کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے حدیث سے یکسر صرفِ نظر کر کے اسلام کے مقصد و مدعا کو متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔

شعر العرب جلد اوّل | ترجمہ: جناب پروفیسر عبد الصمد صارم الازہری۔ جلد اوّل۔ شائع کردہ: ادارہ علمیہ ۵۔ دھنی رام روڈ، نئی انارکلی لاہور۔ قیمت آٹھ روپے۔

زیرِ تبصرہ تصنیف ابن قُتَیبہ کی مشہور کتاب الشعر و الشعراء کا اردو ترجمہ ہے۔ اس میں امرؤ القیس سے لیکر ابو نواس و اشجع السلمی تک کے نہ صرف حالات قلمبند ہیں بلکہ اُن کے منتخب اشعار بھی درج ہیں۔ ان اشعار کے مطالعہ سے ہم صرف عربی شاعری ہی سے آشنا نہیں ہوتے بلکہ عربوں کی ذہنی ساخت، اُن کے طرزِ فکر، اُن کی تہذیب و تمدن اور ان کی خوبیوں اور خامیوں کے متعلق بھی ہمیں بہت سی قیمتی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ خصوصاً اسلام سے قبل اُن کے حالات کا ہمیں ان اشعار کے ذریعہ صحیح پتہ چلتا ہے۔ کتاب کا ترجمہ ایک مستند عالم اور عربی کے ممتاز معلّم نے کیا ہے۔ اس بنا پر قابلِ اعتماد ہے۔ جو حضرات عربی ادب سے دلچسپی رکھتے ہیں، یا عربوں کا ذوقِ شاعری جاننے کے خواہشمند ہیں وہ اس کتاب سے کافی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

معرکۂ دین و سیاست | از جناب ابو السلام نعیم صدّیقی صاحب۔ شائع کردہ: دار الاشاعت مصنّفین لاہور۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ ستّیارہ۔ اچھرہ لاہور۔

پوری تاریخِ انسانی حق و باطل کی ایک مسلسل آویزش ہے۔ اس کشمکش کے مطالعہ سے ایک بات جو اُبھر کر سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ چند نفوسِ قدسی کو چھوڑ کر اصحابِ اقتدار نے بالعموم باطل قوتوں کا ساتھ دیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حق اُن کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں جس قسم کے تغیرات کا مطالبہ کرتا ہے، انکے قبول کرنے میں اُن کی عیش پسند طبیعتیں آمادہ نہیں ہوتیں پھر ہمیں تاریخ سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ غلط اقتدار دین کی قوتوں سے ہمیشہ لرزہ براندام رہا ہے اور اس نے اس امر کی پوری کوشش کی کہ اس کے دائرہ کو صرف مذہبی زندگی تک محدود کر دیا جائے اور سیاست اور معاشرت اس کے اثر سے آزاد رہیں۔ نعیم صاحب نے اس کتاب میں عباسی دور کے معرکۂ دین و سیاست کو نہایت اچھوتے انداز میں قلمبند کیا ہے۔